



سوال

(41) اگر تقلید واجب نہ ہوتی تو الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر تقلید واجب نہ ہوتی تو محبوب سبحانی عبد القادر جیلانی جیسے برگزیدہ اولیاءِ حنبلی مقلد کیوں ہوتے اور مولانا عبدالحی حنفی ملا علی قاری وغیرہ حنفی مقلد کیوں ہوئے غیر مقلد یعنی اہل حدیث کیوں نہ ہوئے کیا ان کو بدعت ہوتے اور تقلید شخصی کرنے کا علم سوچا ہی نہیں تھا۔ اب کرپھی والوں کو سوچا ہے۔ جو کہتے ہیں کہ مقلد اندھے کی مانند ہے بغیر ثبوت غیر کی تقلید کرتے ہیں۔ وغیرہ مولانا غصے میں آکر کہہ گئے کہ یہ اہل حدیث نہیں اہل خبیث ہیں۔ اور ان لوگوں کا دلی مقصد یہ ہے کہ جو ظاہری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اہل حدیث کا پاک نام رکھ کر اپنی قید میں پھنساتے ہیں۔ اپنے مرید بناتے ہیں۔ کچھ وقت کے بعد ان کی باقاعدہ تقلید کی جائے گی۔ جیسے آئمہ اربعہ کی جاتی ہے۔ پس ان کے مقید و بیعت کنندوں کی اولاد بھی ان کی تقلید کرے گی۔ اور امام مولانا عبد الوہاب صاحب دہلی کے نام سے لوگ پکاریں گے وہابی مقلد اگر ایسا نہیں ہے تو امام مولانا عبد الوہاب صاحب کی بیعت کیوں کرائی اور کی جاتی ہے۔ اگر انہیں امام کی بیعت اور مستنباط مسائل کا ماننا لازمی ہے تو آئمہ اربعہ کے مسائل ماننا کیوں لازم نہیں ہے۔ ماہوا جو حکم فہوا جو ابنا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تقلید نہ واجب ہے نہ جائز بلکہ منع ہے۔ اور ناجائز ہے۔ جیسا کہ امامان دین بھی فرماتے ہیں۔

لا تقلدنی ولا تقلدن مالکا ولا الاوزاعی ولا النخعی وخذوا الاحکام من حیث اخذوا من الکتب والسنة

یعنی ہم میں سے کسی کی بھی تقلید نہ کرنا۔ یہ فرما کر انہوں نے اپنا پلہ صاف کر لیا۔ (فتاویٰ ستاریہ جلد 4 صفحہ 104)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 147



محدث فتویٰ